سوال : 1

انسانی زندگی میں دین کی ضرورت واہمیت بیان کریں۔

دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔ (2022)

دین :

دین کے لغوی معنی بدلہ، جزا اور سزا کے ہیں۔

لفظ دین وسیع معنوں میں مستعمل ہے اور خالصتاً قرآن حکیم کی وضع کردہ اصطلاح ہے۔ اصطلاح میں دین سے مراد قانون، طریقہ، شریعت، ضابطہ یا نظام فکر و عمل ہے جس کے مطابق انسان کو زندگی گزارنے کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔

اسلام کو عمومی طور پر مذہب نہیں دین کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

ترجمہ :

try to add the arabic of quranic ayats.

بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(سورہ آل عمران)

مولانا ابوالکلام آزاد ترجمانِ قرآن میں لکھتے ہیں کہ دین باقاعدہ ایک قانون کا نام ہے جو کسی انسان کا وضع کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کے ذریعے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر نازل ہوا۔ اس دین کا نام اسلام ہے جو کہ دینی و دنیاوی زندگی پر مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

CamScanner

تاریخ: __/__/__

مذہب :

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں
راستہ یا طریقہ۔ انگریزی میں اسے Religion کہتے ہیں۔
اصطلاح میں اس سے مراد عقائد اور کچھ مراسم عبودیت ہیں۔
مذہب اصول و قوائد کا مجموعہ ہے۔ جو عبادات پر بھی ~~مسلے~~
مشتمل ہوسکتا ہے اور اخلاقیات و افراد ~~کو~~ پر بھی۔ مگر
مذہب ایک مکمل ضابطہ حیات نہیں ہے۔
مفکرین مذہب کی تعریف مختلف انداز سے کرتے ہیں:

پروفیسر لیاقت علی عظیم

پروفیسر لیاقت علی عظیم اپنی کتاب مذاہب کا تقابلی مطالعہ
میں مذہب پر لکھتے ہیں کہ

مذہب ایک راستہ ہے جس پر چلا جاسکے۔
(A Path to walk on it)

پروفیسر وائٹ ہیڈ

پروفیسر وائٹ ہیڈ مذہب کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں

مذہب عقیدہ کی اس قوت کا نام ہے جس
سے انسان کو اندرونی پاکیزگی حاصل ہو۔

پروفیسر ای۔ بی۔ ٹیلر

پروفیسر ای۔ بی۔ ٹیلر کے بقول

روحانیت پر یقین رکھنے کا نام مذہب
ہے۔

CS CamScanner

دین اور مذہب میں فرق

مذہب	دین
مذہب کے لغوی معنی طریقہ یا راستہ کے ہیں۔	دین کے لغوی معنی بدلہ، جزا اور سزا کے ہیں۔
اصطلاح میں اس سے مراد اصول و قوائد کا مجموعہ ہے۔	اصطلاح میں اس سے مراد طریقِ زندگی یا طرزِ فکر و عمل ہے جس کی پیروی کی جائے۔

attempt by giving headings and subheadings and not in table form.

also, add examples/references against your arguments.

عالمگیریت

مذہب کی دعوت عالمگیر نہیں بلکہ کسی خاص علاقے یا لوگوں تک محدود ہوتی ہے۔	دین کی دعوت پوری انسانیت کے لیئے ہوتی ہے۔ جسمیں عالمگیریت ہے۔

الہامیت

مذہب الہامی نہیں ہوتا اسکے داعی اپنی خواہشات کے مطابق اسمیں تبدیلی کرتے دیتے ہیں	دین الہامی ہوتا ہے، اسکے داعی اللہ کے منتخب انبیاء ہوتے ہیں اور اسمیں کوئی رد و بدل نہیں ہوتی

ضابطۂ حیات

مذہب ایک مکمل ضابطۂ حیات نہیں بلکہ صرف چند اصول و قوائد کا مجموعہ ہے۔	دین ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کی رہنمائی فراہم کرتا ہے

دائرہ کار

مذہب جز ہے۔	دین کل ہے اور ایک مکمل قانون ہے۔

add more points in difference

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت

دین ایک مکمل ضابطۂ حیات کا نام ہے جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو خواہ وہ سماجی ہو ، معاشی ، معاشرتی یا سیاسی ہو ، ہر طرح مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین ایک مکمل قانون ہے اور انسان کی دنیاوی اور اخروی زندگی کے لیے مشعلِ راہ ہے جس پر کاربند ہو کر انسان دین و دنیا کی فلاح حاصل کر سکتا ہے لہٰذا انسانی زندگی میں دین کی بے حد اہمیت و ضرورت ہے۔ جاوید احمد غامدی لکھتے ہیں کہ

" انسان کہاں سے آیا ، اسکا مقصدِ حیات کیا ہے اور مرنے کے بعد کہاں جائے گا۔ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب آج تک صرف مذہب نے ہی دیا ہے۔ کوئی اور علم اس کا جواب نہیں دے سکا۔ لہٰذا مذہب کی اہمیت سے کسی بھی صورت انکار نہیں کیا جا سکتا۔"

۱۔ فطری ضرورت :

مذہب انسان کا ایک فطری تقاضا ہے جس کی اہمیت سے کسی طور پر انکار ممکن نہیں۔ مذہب کے بغیر انسان ادھورا اور نامکمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابنِ آدم دنیا میں آنے کے بعد موجودہ دور تک ہمیشہ کسی نہ کسی دین سے وابستہ رہا ہے۔ انسان جب دنیا پر غور و فکر کرتا ہے اسکی خوبصورتی اور نظام کو دیکھتا ہے تو اس بات سے انکار کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کوئی ہستی ہے جو اس کائنات کا نظام چلا رہی ہے۔ اسی طرح زندگی کے

تاریخ ___/___/___

کرتا محسوس بس بے کو آپ اپنے انسان میں معاملات بعض
ہے اور جانتا ہے کہ کوئی بلند و بالاذات ہو جس سے وہ رجوع کرے۔
انسانی تاریخ کے مطالعے سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان ہمیشہ
سے ہی کسی نادیدہ ہستی سے مدد کا طلبگار رہا ہے۔ فطرتِ انسانی
مذہب کا تقاضا کرتی ہے اور انسان مذہب کے بغیر مطمئن نہیں
ہوتا۔

2- مذہب غور و فکر کی اساس :

مذہب / دین انسان کو غور و فکر کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔
جس سے انسان اپنی اور کائنات کی تخلیق پر غور و فکر کرتا
ہے اور اس پر کائنات کے راز کھلتے ہیں اور معبودِ واحد کی
عظمت و بڑائی کا ادراک ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ حکیم میں
ارشاد ہے :

بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقلِ سلیم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
(آلِ عمران)

3- دین اور انسانی طرزِ زندگی :

دین انسان کو مخصوص طرزِ زندگی فراہم کرتا ہے۔ دین
کے مختلف عقائد مثلاً توحید، رسالت اور آخرت اللہ تعالیٰ
کے سامنے جواب دہی کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ گناہ پر
ندامت اور اللہ کے سامنے جوابدہی کی فکر انسان کے طرزِ زندگی
کو بدل کر رکھ دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک ایسا انسان جسکا یقین اس بات پر ہے کہ صرف دنیا کی زندگی کچھ نہیں بلکہ اس دنیا میں لیئے جانیوالے تمام اعمال کی اس سے پوچھ گچھ ہوگی۔ دنیاوی مفاد کے لیے کبھی کسی دوسرے شخص کے ساتھ زیادتی نہیں کریگا اور نہ ہی جانتے بوجھتے گناہ کیطرف مائل ہوگا۔

اسکے برعکس ایسا انسان جس کے نزدیک دنیا کی زندگی ہی سب کچھ ہے اور جسے آخرت کا کوئی ڈر خوف نہیں وہ اپنے مفاد کے لیئے ہر حد تک جائے گا اور کسی بھی غلط کام سے احتراز نہیں کریگا۔ اس کے نزدیک تو بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست والا معاملہ ہے۔ لہٰذا دین پر عمل ہی انسان کے طرز زندگی اور اسکے اخلاق و کردار میں مثبت تبدیلی لاتا ہے۔

۶- دین بحیثیت منبعِ کردار

دین/مذہب ایک اخلاق ساز قوت ہے جو انسان کے اخلاق و کردار کو بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی اخلاق کا معاشرے پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ تمام مذاہبِ عالم اچھے اخلاق کی اہمیت پر زور دیتے ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اعلیٰ اقدار و اخلاق دین ہی کا نچوڑ ہیں۔ جیساکہ حدیث میں منقول ہے:

مومنوں میں سب سے کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق میں سب سے اچھے ہوں۔

(ابی داؤد)

5- دین ایک معاشرتی ضرورت :

انسان تنہا زندگی نہیں بسر کر سکتا۔ انسان معاشرتی زندگی کا محتاج ہے اور ایک معاشرہ تب وجود میں آتا ہے جب اس کے رہنے والوں کا ایک مقصدِ حیات ہو اور یہ دین ہی ہے جو انسانوں کو ایک اعلیٰ مقصدِ حیات اور زندگی گزارنے کا کامل طریقہ فراہم کرتا ہے

add more arguments.

حاصلِ کلام :

دین انسان کو مکمل راہنمائی و ہدایت پہنچانے کا ذریعہ ہے انسان کی فطری ضرورت ہے کہ وہ اپنے خالق سے کسی نہ کسی طور پر رابطے میں رہے اور دین ہی وہ ذریعہ ہے جو انسان کو اس کے معبود سے رابطہ استوار کرتا ہے۔ دین انسان کی ہر معاملے میں راہنمائی کرتا ہے خواہ وہ دنیاوی ہو یا دینوی لہذا انسان کی زندگی میں دین کی اہمیت و ضرورت کو کسی بھی طور پر جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

08/20

paper presentation and headings quality is good.

improve the references part a bit.

CamScanner